Rampur State Gazette.

EXTRAORDINARY.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۶﴿ مطبوعہ روز پنجشنبہ تباریخ ۲۳ شوال المکرم سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۸۔فروری سنہ ۱۹۳۴ء﴾ جلد ۴۶

غیر معمولی گزٹ

روبکار۔ عطائے اختیارات میونسپلٹی بہ میونسپل بورڈ .... (صفحہ ۱ لغایت ۴)

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

روبکار اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۲ فروری ۱۹۳۴ء

(حضور بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

مابدولت واقبال نے اپنے فرمان صادرہ ۵ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۳۲ء میں منسٹرانچارج میونسپلٹی کو حکم دیا تھا کہ میونسپلٹی کے معاملات میں موجودہ بورڈ کے ممبران نے جس حد تک دلچسپی لی ہے اُس کی بابت مفصل حالات ہمارے حضور میں پیش کئے جاویں۔ اب منسٹرانچارج نے حالات دریافت کرکے اپنی رپورٹ پیش کی ہے جس پر کیبنٹ منسٹران نے غور کرکے ہمارے حضور میں عرض کیا کہ گو پچھلے تین سال کی مدت میں ممبران منتخب شدہ نے میونسپل معاملات میں کسی خاص دلچسپی کا اظہار نہیں کیا تاہم اُن کی سفارش ہے کہ اگر ممبران میونسپلٹی کے اختیارات میں اُنکی ہمت افزائی اور احساس فرائض پیدا کرنے کے لئے مزید اضافہ فرمادیا جائے تو امید قوی ہے کہ انہیں اپنے فرائض کی انجام دہی میں زیادہ دلچسپی لینے کا عادی بنایا جاسکے۔ اور وہ پبلک خدمات زیادہ ذمہ داری کے ساتھ انجام دیں۔ جو عام رعایا شہر کی مفاد کا باعث ہوگا۔

لہذا مابدولت واقبال حسب ذیل احکام صادر فرماتے ہیں۔

(۱) آئین میونسپل بورڈ جو یکم اپریل سنہ ۱۹۳۴ء سے قائم ہوگا۔ اُس کے ممبران منتخب شدہ کی تعداد بجائے چھ کے بارہ ہوگی۔ اور ممبران نامزد شدہ کی تعداد چھ ہوگی۔ تاکہ دو ثلث منتخب شدہ ہوں۔ اور ایک ثلث نامزد شدہ۔ بورڈ کے ممبران کی مجموعی تعداد اٹھارہ ہوگی۔ منتخب شدہ ممبران کی تعداد میں تناسب قائم بلحاظ مردم شماری شہر ہوگا۔ لیکن مشترکہ انتخاب عمل میں آئے گا۔ نامزد شدہ ممبران کا تقرر گورنمنٹ رامپور کی مرضی پر منحصر ہوگا۔ منسٹرانچارج فہرست اسماء مرتب کرکے کیبنٹ منسٹران میں پیش کریں گے۔ اور منسٹران کی رپورٹ اجلاس ہمایوں سے منظور ہوجانے پر ممبران نامزدہ کا تقرر عمل میں آئے گا۔

(۲) چیرمین کا تقرر بذریعہ انتخاب عمل میں آئے گا اور مشروط بمنظوری گورنمنٹ رامپور ہوگا۔

(۳) گورنمنٹ رامپور مجاز ہوگی کہ بورڈ کے کسی ممبر یا چیرمین کو معقول وجوہات کی بناء پر برطرف کردے۔ اور چیرمین یا منتخب شدہ ممبر کی جگہ انتخاب جدید کا حکم دے۔ اور نامزد شدہ کی جگہ جدید تقرر کرے۔

(۴) بورڈ کے قیام اور چیرمین کے عہدہ کی مدت تین سال ہوگی۔

(۵) گورنمنٹ رامپور کو بورڈ کی رہبری ونگرانی کا اختیار حاصل ہوگا اور بورڈ گورنمنٹ رامپور کی پالیسی پر عمل کرنے کا پابند ہوگا۔

(۶) اگر کسی وقت کسی تحریر سے جو پیش کی جاوے یا دیگر ذرائع سے گورنمنٹ رامپور کو یہ معلوم ہو کہ بورڈ اُس فرض یا اُن فرائض کی تعمیل میں عمداً قصور کرتا ہے۔ جو بموجب قانون اُس کے ذمہ واجب ہوں۔ یا اپنے اختیارات سے عمداً تجاوز کرتا ہے یا انکا عمداً بے جا استعمال کرتا ہے تو گورنمنٹ رامپور مجاز ہوگی کہ بورڈ سے جواب طلب کرے۔ اور اُس پر غور کرنے کے بعد اپنے حکم کے ذریعہ سے جو بعد وجوہ گزٹ میں مشتہر کیا جائیگا اُس بورڈ کو برطرف کرے اور اس کی بجائے دوسرے بورڈ کا

انتخاب کا حکم دے یا ایک میعاد معینہ کے لئے بورڈ کا انتظام اپنے اختیار میں لے لے۔

(۷) نامزد شدہ ممبران کے نام مابدولت واقبال کے حضور میں ہمارے سفر یورپ سے قبل پیش کردئے جائیں۔ نامزد شدہ ممبران کے تقرر کیوقت اس امر کا لحاظ رکھا جائے کہ ایک ممبر غریب پیشہ دار اشخاص میں سے ہو۔

(۸) سرکاری جائداد و مکانات جو شہر میں واقع ہیں اور صیغہ نزول کے نام سے میونسپلٹی کے زیر انتظام کردئے گئے تھے وہ پھر صیغہ مال میں منتقل ہوں۔

(۹) یتیم خانہ اور محتاج خانہ کا تعلق صیغہ صرف خیر سے بہا تحتی سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی بزیر نگرانی صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر رہیگا۔

(۱۰) الف۔ ہیلتھ ڈپارٹمنٹ بدستور میونسپلٹی سے متعلق رہیگا لیکن صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کو حق مشورہ حاصل ہوگا نیز وہ بورڈ کے جلسوں میں شرکت اور امور متعلقہ پر گفتگو کرنیکے مجاز ہوں گے۔

ب۔ طبی امداد۔ ویکسینیشن۔ علاج سگ گزیدگان اور میٹرنٹی و چائلڈ ویلفیر ورک (امداد زچگان و بچگان) کا تعلق بدستور میڈیکل ڈپارٹمنٹ سے رہیگا لیکن میونسپلٹی سے بجائے اسکے گرانٹ (امداد مالی) ملیگی۔

(۱۱) پرائمری ایجوکیشن اندرون شہر کا تعلق بدستور سررشتہ تعلیمات سے رہیگا۔ لیکن میونسپلٹی اسکے لئے گرانٹ دیگی۔

(۱۲) صاحب چیف انجینئر بہادر میونسپلٹی کے مشیر تعمیرات کے فرائض انجام دینگے۔ اور انھیں بورڈ کے جلسوں میں شرکت اور امور متعلقہ پر گفتگو کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۱۳) حسابات رکھنے کے طریقہ اور آڈٹ کے متعلق قواعد بمشورہ فائنس ڈپارٹمنٹ مرتب کئے جائیں۔ اور ہماری روانگی سفر یورپ سے قبل برائے منظوری پیش کئے جائیں۔

(۱۴) مابدولت واقبال کا منشا ہے کہ آئندہ سے میونسپلٹی کی کل آمدنی کا تعلق بورڈ سے رہے۔ بورڈ ہر سال اپنی آمدنی و مصارف کا بجٹ مرتب کریگا۔ جو گورنمنٹ رامپور کی منظوری سے پاس ہوگا۔ گورنمنٹ رامپور کو اختیار ہوگا کہ وہ بجٹ کو منظور کرے یا اس پر اعتراض کرکے بورڈ کے پاس مزید غور کیواسطے واپس کردے۔ اگر بجٹ کے واپس ہونے پر بورڈ گورنمنٹ رامپور کے مشورہ کے مطابق بجٹ مرتب نہ کرے تو گورنمنٹ رامپور بجٹ میں مناسب ترمیمات کرکے خود اُسے منظور کریگی۔ ایسا بجٹ میونسپل بورڈ کے لئے قابل پابندی ہوگا۔ بورڈ کو مدات صرف میں کسی قسم کے رد و بدل کرنیکا بغیر منظوری گورنمنٹ رامپور کوئی اختیار نہوگا۔

(۱۵) کل تجاویز بورڈ جن کا اثر مالیات پر پڑے بغیر منظوری منسٹر انچارج میونسپلٹی قابل نفاذ نہوگی۔

(۱۶) چونکہ اب بورڈ تمام میونسپل معاملات کے لئے براہ راست ذمہ دار ہوگا۔ اور اُسے وسیع اختیارات دئے گئے ہیں۔ اس لئے بورڈ کا فرض ہوگا کہ وہ اپنی آمدنی اور خرچ میں توازن پیدا کرے اب تک گورنمنٹ رامپور رفاہ عام کے مختلف کام سرکاری محکموں کے ذریعہ سے کراتی رہی ہے ان سب کاموں پر ایک کثیر رقم صرف ہوتی رہی ہے۔ جو میونسپلٹی کی آمدنی سے کہیں زائد تھی۔ آئندہ بھی مابدولت واقبال میونسپلٹی کی ضروریات متعلقہ رفاہ عام کے لئے مالی امداد دینے کو تیار ہیں۔ لیکن اس امداد کی مقدار کا تعین کمیٹی بورڈ کی کفایت شعاری کا لحاظ کرتے ہوئے ہوگا۔

(۱۷) جملہ جائداد ہائے غیر منقولہ جو بورڈ کے سپرد کیگئی ہوں یا میونسپل فنڈ سے خرید کیگئی ہوں اونکی علٰحدگی بیع و منتقلی بلا منظوری گورنمنٹ رامپور عمل میں نہیں آئیگی۔

جملہ ٹیکس جو اسوقت جاری ہیں یا آیندہ عائد کئے جاویں اونکی منسوخی یا اجراء بامنظوری گورنمنٹ رامپور عمل میں آئیگا۔

(۸) ٹاؤن ایریاز تمام تحصیلوں میں صدر مقامات پر قائم کئے جائیں۔ اُنکے حدود و تعین ٹیکس اور ترتیب قواعد مطابق آئین میونسپلٹی یا میونسپل ایکٹ کے کسی ایک یا زیادہ دفعات کا کسی ٹاؤن ایریا سے متعلق کرنا یہ کل امور بااختیار گورنمنٹ رامپور ہونگے۔

(۹) چونکہ میونسپلٹی کو مزید اختیارات عطا کئے جارہے ہیں اسلئے ضرورت ہے کہ ایکٹ اور قواعد میں مندرجہ بالا اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوے مناسب ترمیمات کیجائیں ترمیم شدہ میونسپل ایکٹ اور قواعد نیز ٹاؤن ایریا کے متعلق قوانین مابدولت واقبال کی روانگی سفر یورپ سے قبل تیار کرکے بغرض منظوری پیش کئے جائیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجراے احکام ضابطہ از سررشتۂ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس بھیجا جاوے ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشاے حکم ہمایون سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۴ فروری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر